سیاست
The Siasat Daily

**HOME** / **FEATURED NEWS**

# MANUU brings out letters of Gandhi, Nehru in Urdu with style

Posted by Minhaj Adnan Updated: January 11, 2020, 6:34 pm IST Read Time: 4 min

**Daneesh Majid**

**Hyderabad:** For many, the dawn of the 2020 was an opportunity to celebrate the New Year with grandeur. Although for some, a new year simply means the arrival of a new calendar – usually a boring one from their bank, employer and etc.

Every 12 months, Maulana Azad National Urdu University rings in the year with a uniquely themed calendar.

On the top middle portion of every piece of smooth fine-art paper that outlives its utility after every two months are Urdu script and English words side by side.

Alongside the title "Imprints of Urdu" – the current theme – stands its Urdu translation that reads "Nuqoosh-e-Urdu." On the page containing January and February are images of what might look like decrepit papers festooned with semi-faded text, of a very exotic language. At most, the non-Urdu reader can deduce that that these letters were sent from Wardha in present-day Maharashtra.

The letter on the left starts off as follows in Urdu:

"Bhai Muhammad Husain, ap ka khat mila. Dr. Iqbal marhoom ke baare main yahi kya likhooN? Leken itna tho maiN kah sakta hooN kay jab unki mashhoor nazm 'Hindustan Humara' padhi to mera dil ubhra hai (I got your letter, what I can write about the late Dr. Iqbal? I can only say that whenever I listen to his nazm 'Hindustan Humara' my heart swells with pride)"

It ends with the signature in Urdu, "Yours, M.K. Gandhi."

Upon flipping the page, one will find a picture of two epistles in Urdu along with what could pass of a formal invitation to the wedding of a cultured erstwhile aristocrat.

Both these assumptions couldn't be farther from the truth because that invitation was sent on behalf of Motilal Nehru for the wedding his son who would go onto become India's first Prime Minister. Below that invitation is Pandit Nehru's letter inviting close friends to attend his daughter Indira's marriage.

Scrolling through the other pages, one will find other written correspondences between national icons like Maulana Azad and Rajendra Prasad. Pages from the prison diary of Ashfaqullah Khan and Bhagat Singh's heart-wrenching letter to his brother 20 days before being hanged are indicative of Urdu's eloquence.

MANUU PR Officer, Abid Abdul Wasey says, "Through this calendar, we sought to

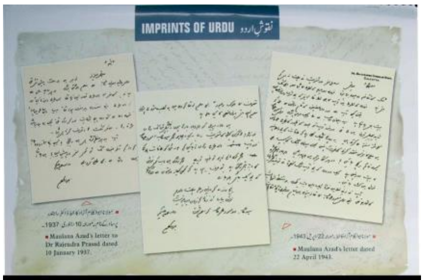


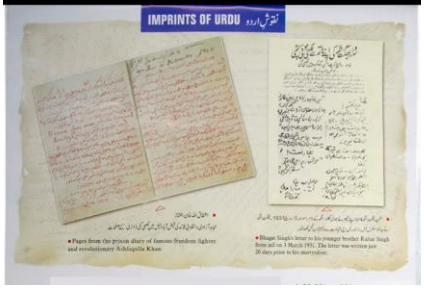


emphasize that Urdu is an awaami zabaan (language of all people) and not of a particular religious community. The writings of the nation's leading figures which comprise this serve as evidence."

With this in mind, the university's PR team released their first calendar back in 2015. Every page in that edition showcases a different variation of the nastaleeq script that has brought to life the corpus of rich Urdu poetry and literature.

Another MANUU PR Team Member and Journalism Assistant Professor Shams Imran is cognizant of the reality that the language is perceived as an exotic relic of the past at elite, cultural settings or a certain community's mother taught only at madrassas.

He elaborates, "Rather than presenting Urdu as an exotic specimen, we wanted to bring out the overlooked facets of the language."

Besides the elegant scripts that are no longer in vogue on a quotidian level, the subsequent editions of the PR Team's brainchild highlights a different aspect of Urdu. After the first offering in 2015, the following year exhibited scientists who changed the world like Al-Haytham, Ibn Sina, and Omar Khayyam.

"We wanted to form our content keeping the whole subcontinent in mind keeping in mind the rich literary and linguistic history before and after 1947." he adds.

Rather than only highlight the exquisite facets of Urdu's legacy, along with Imran and Wasey, other team members like Aftab Alam, Dr. Faheemuddin Ahmed, Firoz Alam, Amena Anjum and Athar Siddiqui have also bought out its aesthetic and substantive attributes.

Vice Chancellor Aslam Parvaiz actively encouraged this idea as to not only for publicity of the University, but the very linguistic means via which the educational institution imparts knowledge.

The promotion of Urdu is very much a part of MANUU's mandate. And what better way to do than to have people start their years off with Gandhi and Jawaharlal Nehru's penmanship?

The recent calendar is available on the campus' Directorate of Translation and Publication counter for Rs. 30.

رہنمائے دکن

14 JAN 2020

# اردو یونیورسٹی کا منفرد کیلنڈر، گاندھی، نہرو کے بشمول اہم رہنماؤں کے اردو خطوط

حیدرآباد۔13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی واحد قومی اردو جامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو زبان کی ترویج و تشہیر کے اپنے مقصد کی تکمیل نہ صرف تعلیم کی فراہمی کے ذریعہ کر رہی ہے بلکہ ہر سال اردو سے جڑے کسی موضوع پر نئے کیلنڈر کی اشاعت بھی اب اس مہم کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ یونیورسٹی نے 2015 سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بناتے ہوئے شائقین اردو کی توجہ مبذول کی ہے۔ کیلنڈر اگرچیکہ تواریخ اور تعطیلات کا جدول ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو کی ترقی، ترویج اور تشہیر میں ممد و معاون بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی کے سال 2020 کے نئے اور دیدہ زیب کیلنڈر کے تعلق سے حیدرآباد کے اردو روزنامہ سیاست کی انگریزی ویب سائٹ پر جناب دانش ماجد کا ایک معلوماتی فیچر بھی اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ اس میں اردو یونیورسٹی کے نئے انداز کے کیلنڈر کی خصوصیات کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس کیلنڈر کے جو نفیس آرٹ پیپر پر چھاپا گیا ہے بالائی وسطی حصہ میں اردو اور انگریزی کی تحریریں پہلو بہ پہلو نظر آتی ہیں۔ 6 صفحات پر مشتمل کیلنڈر کو "نقوشِ اردو" کا عنوان دیا گیا ہے۔ جنوری - فروری پر مشتمل پہلا صفحہ مہاتما گاندھی کے اردو خطوط کی تحریروں اور اس کی انگریزی تلخیص پر مشتمل ہے۔ کیلنڈر کے موضوع سے ہم آہنگی کے لیے ڈیزائنر نے بوسیدہ کاغذ کا پس منظر فراہم کرتے ہوئے دیدہ زیبی میں اضافہ کیا ہے۔ اس میں زبان کا نیم دھندلا متن ہے۔ غیر اردو داں قارئین بھی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ خطوط مہاراشٹر کے واردھا سے مہاتما گاندھی نے لکھے تھے۔ بائیں جانب کے خط کا آغاز اردو میں کچھ اس طرح ہے: بھائی محمد حسین، آپ کا خط ملا، ڈاکٹر اقبال مرحوم کے بارے میں کیا لکھوں؟ لیکن اتنا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب ان کی مشہور نظم 'ہندوستان ہمارا' پڑھی تو میرا دل بھر آیا اس خط کے اختتام پر مہاتما گاندھی نے اردو میں اپنے دستخط کے طور پر آپ کا ایم کے گاندھی' لکھا ہے۔ اسی صفحے پر گاندھی جی کی جانب سے مولانا سلیمان ندوی کے نام تحریر کردہ خط کی نقل بھی موجود ہے۔ ورق پلٹنے پر اردو میں مزید دو خطوط ملتے ہیں۔ ان کے ساتھ آزادی سے پہلے طبقہ اشراف میں شادی کے دعوت نامے کا ایک نادر نمونہ موجود ہے۔ یہ دعوت نامہ موتی لال نہرو کی طرف سے ان کے فرزند جواہر لال کی شادی کا ہے جو ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم بنے۔ اس دعوت نامہ کے نیچے خود پنڈت نہرو کا خط ہے جو انہوں نے اپنی بیٹی اندرا کی شادی کے موقع پر قریبی دوستوں کو دعوت نامے کے طور پر بھیجا تھا۔ اسی صفحے پر پنڈت نہرو کا ایک اور خط ہے جو انہوں نے دار المصنفین کے ناظم مولوی مسعود علی ندوی کے نام تحریر کیا تھا۔ دیگر اوراق الٹنے پر اہم قومی رہنماؤں مولانا ابوالکلام آزاد اور راجندر پرساد کے درمیان آزادی سے قبل خط و کتابت کے نمونے نظر آتے ہیں۔ شہید اشفاق اللہ خان کی جیل میں لکھی گئی ڈائری کے صفحات اور شہید بھگت سنگھ کا دل کو جھنجھوڑ دینے والا خط بھی شامل ہے جو انہوں نے اپنی پھانسی سے 20 دن پہلے اپنے بھائی کو لکھا تھا، جو فصیح اردو میں ہے۔ دیگر صفحات ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا حسرت موہانی، مولانا الطاف حسین حالی اور حکیم اجمل خان کے خطوط سے مزین ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پبلک ریلیشن آفیسر عابد عبدالواسع نے کہا اس کیلنڈر کے ذریعہ ہم نے اس بات پر زور دینے کی کوشش کی ہے کہ اردو ایک عوامی زبان ہے نہ کہ کسی مخصوص طبقہ کی۔ اہم قومی رہنماؤں و سرکردہ شخصیات کی اردو تحریریں خود اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اسی پہلو کو ملحوظ رکھتے ہوئے یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ٹیم نے 2015 میں اپنا پہلا موضوعاتی کیلنڈر شائع کیا تھا۔ 2020 کے کیلنڈر کا مواد جمع کرنے میں جناب انیس اعظمی اور دہلی ریجنل سنٹر کی ڈاکٹر افشاں رحمان اور پروفیسر شاہد پرویز کا اہم تعاون رہا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز پی آر ٹیم کی ان کوششوں کی ہمیشہ سرپرستی کرتے رہے ہیں۔ ان کے خیال میں یونیورسٹی کے موضوعاتی کیلنڈر نہ صرف ادارے کی تشہیر کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ غیر اردو داں حلقے کو اردو سے متعارف کرنے کا ایک بہترین وسیلہ بھی ہیں۔ اردو زبان کا فروغ اردو یونیورسٹی کے منشور کا حصہ ہے۔ گاندھی جی اور پنڈت نہرو کی اردو تحریروں کی نظر نوازی سے بہتر نئے سال کی شروعات اور کیا ہو سکتی ہے؟ مانو کا نیا کیلنڈر پہلی مرتبہ فروخت کے لیے بھی رکھا گیا ہے۔ اسے یونیورسٹی کے نظامت ترجمہ و اشاعت کے سیلس کاؤنٹر سے 30 روپے میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

14 JAN 2020

# مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا مہاتما گاندھی، پنڈت نہرو کے بشمول اہم رہنماؤں کے اردو خطوط پر مشتمل دیدہ زیب کیلنڈر

حیدرآباد۔(یو این آئی) ہندوستان کی واحد قومی اردو جامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو زبان کی ترویج و تشہیر کے اپنے مقصد کی تکمیل نہ صرف تعلیم کی فراہمی کے ذریعہ کررہی ہے بلکہ ہر سال اردو سے جڑے کسی موضوع پر نئے کیلنڈر کی اشاعت بھی اب اس مہم کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ یونیورسٹی نے 2015 سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بناتے ہوئے شائقین اردو کی توجہ مبذول کی ہے۔ کیلنڈر اگرچیکہ تواریخ اور تعطیلات کا جدول ہوتے ہیں۔اس کیساتھ وہ اردو کی ترقی، ترویج اور تشہیر میں ممد و معاون بھی ثابت ہوسکتے ہیں۔ 6 صفحات پر مشتمل کیلنڈر کو نقوشِ اردو کا عنوان دیا گیا ہے۔ جنوری۔فروری پر مشتمل پہلا صفحہ مہاتما گاندھی کے اردو خطوط کی تحریروں اور اس کی انگریزی تلخیص پر مشتمل ہے۔ کیلنڈر کے موضوع سے ہم آہنگی کیلئے ڈیزائنر نے بوسیدہ کاغذ کا پس منظر فراہم کرتے ہوئے دیدہ زیبی میں اضافہ کیا ہے۔اس میں زبان کا نیم دھندلا متن ہے۔ غیر اردوداں قارئین بھی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ خطوط مہاراشٹر کے واردھا سے مہاتما گاندھی نے لکھے تھے۔ بائیں جانب کے خط کا آغاز اردو میں کچھ اس طرح ہے: بھائی محمد حسین، آپ کا خط ملا، ڈاکٹر اقبال مرحوم کے بارے میں کیا لکھوں؟ لیکن اتنا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب ان کی مشہور نظم 'ہندوستان ہمارا' پڑھی تو میرا دل بھر آیا۔اس خط کے اختتام پر مہاتما گاندھی نے اردو میں اپنے دستخط کے طور پر آپ کا 'ایم کے گاندھی' لکھا ہے۔ اسی صفحے پر گاندھی جی کی جانب سے مولانا سلیمان ندوی کے نام تحریر کردہ خط کی نقل بھی موجود ہے۔ ورق پلٹنے پر اردو میں مزید دو خطوط ملتے ہیں۔ان کیساتھ آزادی سے پہلے طبقہ اشراف میں شادی کے دعوت نامے کا ایک نادر نمونہ موجود ہے۔یہ دعوت نامہ موتی لال نہرو کی طرف سے ان کے فرزند جواہر لال کی شادی کا ہے جو ہندوستان کے پہلے وزیراعظم بنے۔اس دعوت نامہ کے نیچے خود پنڈت نہرو کا خط ہے جو انہوں نے اپنی بیٹی اندرا کی شادی کے موقع پر قریبی دوستوں کو دعوت نامے کے طور پر بھیجا تھا۔ اسی صفحے پر پنڈت نہرو کا ایک اور خط ہے جو انہوں نے دارالمصنفین کے ناظم مولوی مسعود علی ندوی کے نام تحریر کیا تھا۔ دیگر اوراق الٹنے پر اہم قومی رہنماوں مولانا ابوالکلام آزاد اور راجندر پرساد کے درمیان آزادی سے قبل خط وکتابت کے نمونے نظر آتے ہیں۔شہید اشفاق اللہ خان کی جیل میں لکھی گئی ڈائری کے صفحات اور شہید بھگت سنگھ کا دل کو جھنجھوڑ دینے والا خط بھی شامل ہے جو انہوں نے اپنی پھانسی سے 20 دن پہلے اپنے بھائی کو لکھا تھا، جو فصیح اردو میں ہے۔ دیگر صفحات ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا حسرت موہانی، مولانا الطاف حسین حالی اور حکیم اجمل خان کے خطوط سے مزین ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پبلک ریلیشن آفیسر عابد عبدالواسع نے کہا اس کیلنڈر کے ذریعہ ہم نے اس بات پر زور دینے کی کوشش کی ہے کہ اردو ایک عوامی زبان ہے نہ کہ کسی مخصوص طبقہ کی۔ اہم قومی رہنماوں و سرکردہ شخصیات کی اردو تحریریں خود اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔اسی پہلو کو ملحوظ رکھتے ہوئے یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ٹیم نے 2015 میں اپنا پہلا موضوعاتی کیلنڈر شائع کیا تھا۔ جس کا ہر صفحہ اردو خطاطی کے نمونوں کی مختلف اقسام پر مشتمل تھا۔ ممتاز شعرا کے چنندہ اشعار کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا۔ جناب میر ایوب علی خان نے جو اس وقت دفتر تعلقات عامہ سے وابستہ تھے، موضوعاتی کیلنڈر کی اشاعت کا آغاز خطاطی کے نمونوں کے ذریعہ کیا تھا۔ اردو یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ٹیم کے ایک اور رکن وشعبہ صحافت نظامت فاصلاتی تعلیم کے اسسٹنٹ پروفیسر جناب شمس عمران کا کہنا ہے کہ عام طور پر اردو زبان کو ایک مخصوص فرقے کی مادری زبان یا پھر ماضی کی ایک شاندار ثقافتی روایت کے طور پر ہی دیکھا جاتا ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ اردو کو محض ماضی کی سنہری یادوں کے طور پر پیش کرنے کے بجائے ہم نے کوشش کی ہے کہ اس زبان کے ان پہلوؤں کو اجاگر کریں جنہیں عام طور پر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ 2020 کے کیلنڈر نقوش اردو کا موضوع شمس عمران ہی کی ذہنی اختراع ہے۔ 2015 کے پہلے موضوعاتی کیلنڈر کے بعد 2016 کے کیلنڈر میں ان سائنسدانوں کو پیش کیا گیا جنہوں نے دنیا کو تبدیل کردیا لیکن بیشتر لوگ ان سے ناواقف ہیں، جیسے ابن الھیثم، ابن سینا اور عمر خیام۔ جناب شمس عمران نے مزید بتایا کہ برصغیر کی ماقبل و مابعد آزادی کے شاندار ادبی ولسانی تاریخ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم اپنے موضوعات کا انتخاب کرتے ہیں۔ اردو کی وراثت کے محض ادبی پہلوؤں کو پیش کرنے کے بجائے شمس عمران، عابد عبدالواسع اور ٹیم کے دیگر ارکان جیسے ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر فہیم الدین احمد، آفتاب عالم، آمنہ انجم اور اطہر صدیقی نے زبان کے جمالیاتی اور دیگر پہلوؤں کو بھی اجاگر کیا ہے۔ 2020 کے کیلنڈر کا مواد جمع کرنے میں جناب انیس اعظمی اور دہلی ریجنل سنٹر کی ڈاکٹر افشاں رحمان اور پروفیسر شاہد پرویز کا اہم تعاون رہا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز پی آر ٹیم کی ان کوششوں کی ہمیشہ سرپرستی کرتے رہے ہیں۔ان کے خیال میں یونیورسٹی کے موضوعاتی کیلنڈر نہ صرف ادارے کی تشہیر کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ غیر اردوداں حلقے کو اردو سے متعارف کرنے کا ایک بہترین وسیلہ بھی ہیں۔ اردو زبان کا فروغ اردو یونیورسٹی کے منشور کا حصہ ہے۔ گاندھی جی اور پنڈت نہرو کی اردو تحریروں کی نظر نوازی سے بہتر نئے سال کی شروعات اور کیا ہوسکتی ہے؟ مانو کا نیا کیلنڈر پہلی مرتبہ فروخت کے لیے بھی رکھا گیا ہے۔ اسے یونیورسٹی کے نظامت ترجمہ واشاعت کے سیلس کاؤنٹر سے 30 روپے میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔

Scanned with CamScanner